10050 ـ اسلام نے عورتوں اور مردوں كي آپس ميں بدفعلي حرام كيوں كي ہے

سوال

لواطت (مردوں كا آپس ميں بدفعلي كرنا) اور سحاق (عورتوں كا آپس ميں بدفعلي كرنا) اسلام ميں حرام كيوں ہے ؟ مجھے اس كي حرمت كا تو علم ہے ليكن كس ليے ؟ اور اس كےمتعلق قرآن وسنت ميں كيا كچھ مذكور ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ كسي بھي مسلمان كوزيب نہيں ديتا كہ وہ شريعت اسلاميہ كےحكيم ہونے ميں كسي قسم كا شك كرے اگرچہ ايك لحظہ ہي ہو، اسے يہ ضرور معلوم ہونا چاہيے كہ اللہ تعالي نے جوبھي حكم ديا اور جس كام سےبھي منع كيا اس ميں حكمت بالغہ پائي جاتي ہے، سيدھا اور قوي راہ اور واحدراستہ يہي ہے كہ انسان امن واطمنان كےساتھ زندگي بسر كرےاور اپني عزت وعقل اور صحت كي حفاظت كرتا رہے اور فطرت كےموافق رہے جس فطرت پر اللہ تعالي نےلوگوں كوپيدا فرمامايا ہے.

بعض ملحداور بے دين لوگوں نےدين اسلام اور اسلامي احكام ميں طعن كرنے كي كوشش كرتےہوئے طلاق اور تعدد زوجات كا انكار اور شراب مباح كي ہے، اور جو بھي ان كےمعاشرہ كےحالات پر نظر دوڑاتا ہے تواسےعيب زدہ اور خراب حالت كا علم ہوگا جن حالات تك يہ معاشرے پہنچ چكےہيں .

لھذا جب ان لوگوں نےطلاق كا انكاركيا تواس كےبدلے ميں قتل وغارت شروع ہوگئي، اور جب تعدد زوجات كا انكار كيا تواس كےبدلےميں لڑكيوں سے معاشقہ اور دوستياں شروع ہوگئيں، اور جب انہوں نےشراب نوشي جائز كي توہر قسم كي فحاشي اور گندےكام شروع ہوگئے.

اور يہ دونوں اس فطرت سليمہ كےمخالف ہيں جس پر اللہ تعالي نےلوگوں كو پيدا فرمايا ہے ـ بلكہ چوپائےبھي اسي طرح ہيں ـ كہ مذكركا مذكر سے ملاپ اور اس كےبرعكس، اور جوبھي اس كي مخالفت كرے اس نے فطرت كي مخالفت كي.

ان دونوں كےپھيل جانےسے بہت ساري بيمارياں پھيل چكي ہيں جن كے وجود كا انكار نہ تومشرق كرسكتا ہے اور نہ مغرب، اور اگراس ہم جنس پرستي كےنتائج ميں ايڈز جيسي بيماري جوانساني كي قوت مدافعت كا خاتمہ ہي كر ديتي

ہے کے علاوہ کچھ اور نہ بھي ہو تویہي کافي ہے.

اور اسي طرح یہ بہت سارے خاندانوں میں تفریق اور خاتمہ کا بھي باعث بن چکا ہے اوراس کے ساتھ ساتھ یہ ہم جنس پرستي پڑھائي اور تعلیم اور کام وغیرہ ترک کرنے کا بھي سبب بني ہے.

اور مسلمان شخص اس بات کا انتظار نہیں کرتا (حالانکہ اس کے رب کي جانب سے حرمت آچکي ہے) کہ طب ومیڈیکل یہ ثابت کرتي پھرے کہ اس فحاشي جس سے اللہ تعالي نے منع کردیا ہے اس کا مرتکب شخص بہت سارے نقصانات سے دوچار ہوتا ہے، بلکہ مسلمان کویہ یقین ہے کہ اللہ تعالي نے جو کام بھي مشروع کیا ہے اس میں لوگوں کے لیے بھلائي اورخیر ہي خیر ہے، اور آج کل کي ترقي یافتہ جدید میڈیکل ریسرچ اس کے یقین اور اطمنان میں زیادتي کا باعث بن رہے ہیں کہ اس میں اللہ تعالي کي بہت عظیم حکمت پائي جاتي ہے.

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالي کہتے ہیں:

اوران میں سے ہرایك - یعني زني اور لواطت - میں ایسا فساد ہے جو اللہ تعالي کي خلق اور اس کے حکم کي حکمت کے مخالف ہے، کیونکہ لواطت یعني بدفعلي میں ایسے مفاسد اور نقصانات ہیں جنہیں شمار ہي نہیں کیا جا سکتا؛ اور جس کے ساتھ یہ کام کیا گیا اس کے ساتھ بدفعلي کرنے سے بہتر یہ ہے کہ اسے قتل ہي کردیا جائے، کیونکہ وہ ایسا فساد کر رہا ہے جس کي اصلاح کي بالکل کبھي بھي امید نہیں، بلکہ اس کي ساري خیروبھلائي ختم کر دیتا ہے اور اس کے چہرے سے زمین حیاء کا پاني چوس لیتي ہے تواس کے بعد نہ تو وہ اللہ تعالي سے اور نہ ہي اس کي مخلوق سے حیاء کرتاہے، اور اس کے دل میں فاعل کا نطفہ وہ کام کرتا ہے جو بدن میں زہرکا کام ہے، جس کے ساتھ یہ کام ہوا ہو اس کے بارہ میں لوگوں میں اختلاف ہے کہ آیا وہ جنت میں داخل ہوگا یا نہیں ؟

اس میں میں نے شیخ الاسلام سے دوقول سنے ہیں .

دیکھیں: الجواب الکافي (115) .

2 - السحاق والمساحقۃ کي لغوي اور اصطلاحي تعریف :

عورت عورت کے ساتھ اس طرح کا کام کرے جس طرح اس کے ساتھ ایك مرد کرتا ہے تواسے السحاق کہا جاتا ہے.

لواطت کي لغوي تعریف :

مردوں کي دبر (یعني پاخانہ والي جگہ) استعمال کرنا، اور یہ عمل لعنتیوں کا کام ہے جوکہ لوط علیہ السلام کي قوم تھي.

عربي ميں كہا جاتا ہے كہ: لاط الرجل لواطا ولاوط، يعني مرد نے قوم لوط والا كام كيا.

اصطلاحي تعريف:

مرد كي دبر ميں عضوتناسل داخل كرنا.

ان دونوں كےبارہ ميں قرآن وسنت ميں بھي ذكر ملتا ہے اس كا بيان ذيل ميں كيا جاتا ہے:

فرمان باري تعالي ہے:

ا ـ اورجب لوط عليہ السلام نے اپني قوم كوكہا كہ تم ايسا فحش كام كرتے ہو جسے تم سےقبل كسي نے دنيا جہان والوں ميں سے نہيں كيا، تم عورتوں كو چھوڑ كرمردوں سے شہوت زني كرتےہو بلكہ تم تو حد سے ہي گزر گئے ہو الاعراف (80- 81)

ب ـ بلاشبہ ہم نے ان پر پتھر برسانےوالي ہوا بھيجي سوائےلوط عليہ السلام كےگھروالوں كے، انہيں ہم نےسحري كےوقت نجات دي القمر (34)

ت ـ اورجب لوط عليہ السلام نے اپني قوم كوكہا كہ تم ايسا فحش كام كرتے ہو جسے تم سےقبل كسي نے دنيا جہان والوں ميں سے نہيں كيا الاعراف (81)

اور فرمان باري تعالي ہے:

اور لوط عليہ السلام كا بھي ذكر كرو جب كہ انہوں نےاپني قوم سے فرمايا كہ تم اس بدكاري پر اتر آئےہو جسے تم سے پہلے دنيا ميں كسي نے بھي نہيں كيا العنكبوت (28)

ث ـ اور ہم نےلوط عليہ السلام كوبھي حكم اور علم ديا اور اسے اس بستي سے نجات دي جہاں كےلوگ گندے كاموں ميں مبتلا تھے، اور وہ تھےہي بدترين گنہگار الانبياء (74)

ج ـ اور فرمان باري تعالي ہے:

{اور لوط عليہ السلام كا (ذكر كرو) جبكہ انہوں نےاپني قوم سےكہا كہ كيا ديكھنےبھالنےكےباوجود پھر بھي تم بدكاري كر رہے ہو؟

يہ كيا بات ہوئي كہ تم عورتوں كو چھوڑ كر مردوں كےپاس شہوت كے ساتھ آتےہو؟ حق يہ ہے كہ تم بڑي ہي ناداني كر رہے ہو.

اس كي قوم كا جواب اس كہنےعلاوہ كچھ نہ تھا كہ آل لوط كو اپنےشہر سے نكال كر شہر بدر كردو يہ تو بڑے پاكباز بن رہے ہيں .

لھذا ہم نے اسےاور اس كےاہل وعيال كوسوائےاس كي بيوي كےسب كو بچا ليا، اس كا اندازہ تو باقي رہ جانےوالوں ميں ہم لگا ہي چكےتھے.

اور ہم نےان پر ايك خاص قسم كي بارش برسا دي پس ان دھمكائے ہوئے لوگوں پر بہت بري بارش ہوئي} النمل (54 ـ 58)

يہ آيات تو قوم لوط پرنازل كي گئي سزا كےبارہ ميں تھيں، اور ان كے احكام كےبارہ جوآيات ہيں وہ ذيل ميں دي جاتي ہيں:

ح ـ فرمان باري تعالي ہے:

تم ميں سے جودو افراد ايسا كام كريں انہيں ايذا دو اگر وہ توبہ اور اپني اصلاح كرليں تو ان سے اعراض كرلو بلا شبہ اللہ تعالي توبہ قبول كرنے والا اور رحم كرنےوالا ہے النساء (16)

ابن كثير رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

اللہ تعالي كا فرمان تم ميں سے جودو افراد ايسا كام كريں انہيں ايذا دو يعني: جودو فحش كام كريں انہيں اذيت دو، ابن عباس رضي اللہ تعالي عنھما اور سعيد بن جبير رحمہ اللہ وغيرہ كا كہنا ہےكہ: يعني اسے عار دلا كراور سب وشتم اور جوتےوغيرہ سےمار كر اذيت دو، حكم اسي طرح تھا حتي كہ اللہ تعالي نےاسے رجم يا كوڑوں كےساتھ منسوخ كرديا.

اور عكرمہ، عطاء، حسن اور عبداللہ بن كثير رحمھم اللہ كہتےہيں: يہ آيت زنا كرنےوالے مرد اور عورت كےمتعلق نازل ہوئي، اور امام سدي رحمہ اللہ كہتے ہيں: يہ ان نوجوانوں كےبارہ ميں نازل ہوئي جو شادي سے قبل ہي كچھ كرليں، اور مجاھد رحمہ اللہ كہتےہيں: ان دومردوں كےبارہ ميں نازل ہوئي جب وہ بدفعلي كرليں، وہ كنايہ (يعني وہ صراحت كےساتھ بيان كرتےتھے اس ميں كنايہ سےكام نہيں ليتےتھے) نہيں كرتےتھے گويا كہ اس سے وہ لواطت مراد ليتےہيں واللہ اعلم .

ديكھيں : تفسير ابن كثير (1 / 463).

خ ـ جابر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(مجھےاپني قوم سے جس چيز كاسب سے بڑا ڈر اورخدشہ ہے وہ قوم لوط كا عمل ہے) جامع ترمذي حديث نمبر (

1457) سنن ابن ماجہ (2563) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نےاس حدیث کو صحیح الجامع (1552) میں صحیح قرار دیا ہے.

د ـ ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جوشخص چوپائےکےساتھ بدفعلي کرے وہ لعنتي اور ملعون ہے، جو شخص قوم لوط والا عمل کرے وہ لعنتي و ملعون ہے) مسند احمد (1878) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالي نےاس حدیث کو صحیح الجامع (5891) میں صحیح قرار دیا ہے.

ذ ـ ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جسے بھي تم قوم لوط والا عمل کرتےہوئے پاؤ تو یہ عمل کرنے اور جس کےساتھ کیا جائےاسے قتل کردو) جامع ترمذي (1456) سنن ابوداود (4462) سنن ابن ماجہ (2561) .

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالي نےاس حدیث کو صحیح الجامع (6589) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .